روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 28 نومبر 2015ء 15 صفر 1437 ہجری 28 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 270

معرفت حق

آواز آ رہی ہے یہ فونو گراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے
جب تک عمل نہیں ہے دلِ پاک وصاف سے
کمتر نہیں ہے یہ مشغلہ بت کے طواف سے
باہر اگر نہیں دل مردہ غلاف سے
حاصل ہی کیا ہے جنگ و جدال و خلاف سے

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''سوال: جب خدا محبت ہے۔ عدل ہے انصاف ہے تو کیا وجہ کہ نظام دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے بعض چیزوں کو بعض کی خوراک بنا دیا ہے۔ اگر محبت اور عدل یا انصاف و رحم اس کے ذاتی خاصے ہیں تو کیا وجہ کہ اس نے مخلوق میں سے بعض میں ایسی کیفیت اور قویٰ رکھ دیئے ہیں کہ وہ دوسروں کو کھا جائیں حالانکہ مخلوق ہونے میں دونوں برابر ہیں۔

جواب: جب محبت کا لفظ خدا تعالیٰ کی نسبت بولا جاتا ہے تو اس کو انسانی محبت پر قیاس کر لینا بڑی بھاری غلطی ہے۔ محبت کا لفظ جس طرح انسانوں میں اطلاق پاتا ہے اور جو مفہوم اس کا انسانی تعلقات کی حیثیت میں سمجھا جاتا ہے وہ ہرگز ہرگز خدا تعالیٰ پر اطلاق نہیں پا سکتا۔ اور نہ ہی وہ معنے اور مراد خدا تعالیٰ پر صادق آتے ہیں۔ انسان میں محبت اور غضب کی قوت ہے مگر جو مفہوم ان کا انسان کے متعلق بولتے وقت ہمارے ذہن میں آتا ہے وہ خدا تعالیٰ پر ہرگز ہرگز اطلاق نہیں پا سکتا۔ یہ غلطی ہے۔ فطرت انسانی میں یہ رکھا گیا ہے کہ جب کسی سے محبت کرتا ہے تو اس کے فراق سے اس کو صدمہ بھی پہنچتا ہے۔ ماں اپنے بچے سے محبت کرتی ہے، مگر اگر اس کا بچہ اس سے جدا ہو جاوے تو اس کو کیسا صدمہ ہوتا ہے اور کتنا دکھ اور رنج پہنچتا ہے۔ اسی طرح سے جو شخص کسی دوسرے پر غضب کرتا ہے اوّل وہ خود اپنے آپ میں اس کا صدمہ اور اثر پاتا ہے گویا دوسرے کو سزا دینے کے ساتھ ہی خود اپنی جان کو بھی سزا دیتا ہے۔ غضب ایک دکھ ہے جس کا اثر پہلے اپنی ہی ذات پر پڑتا ہے اور ایک قسم کی تلخی پیدا ہو کر طبیعت میں سے راحت اور چین نکل جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ ان باتوں سے پاک ہے۔ پس اس سے صاف نتیجہ نکلتا ہے کہ ان الفاظ کا اطلاق اس رنگ میں جس رنگ میں ہم انسان پر کرتے ہیں اور جو مفہوم ان کا انسانی تعلق میں ہو سکتا ہے اس رنگ میں خدا تعالیٰ پر نہیں بول سکتے اور نہ ہی وہ خدا پر صادق آتے ہیں۔ اس واسطے ہم ان الفاظ کو پسند نہیں کرتے۔ یہ ان لوگوں کا بنایا ہوا لفظ ہے جو خدا کو محض انسانی حالت پر قیاس کرتے ہیں۔ وہ پاک ذات ہے۔ جو اس کی رضا کے موافق چلتا ہے اس سے اس کا تعلق زیادہ سے زیادہ ہوتا جاتا ہے ہاں البتہ استعارہ کے رنگ میں محبت اور غضب کا لفظ خدا تعالیٰ کے لئے بھی بولا جا سکتا ہے۔

پس یاد رکھو کہ یہ ایک دنیا کا کارخانہ ہے جس کے واسطے خدا تعالیٰ نے اپنی کامل حکمت سے موجودہ نظام مقرر فرمایا ہے اور یہ اس نظام کے ماتحت اس طرح سے چل رہا ہے۔ البتہ اس کے واسطے یہ الفاظ موزوں نہیں ہیں۔ محبت کا لفظ ایک درد اور گداز رکھتا ہے۔ اگر فرض بھی کر لیں کہ خدا محبت ہے اور اس کی صفت غضب بھی ہے (انسانی حالت کے خیال سے) تو پھر ساتھ ہی یہ بھی ماننا پڑے گا کہ خدا کو بھی ایک قسم کی تکلیف اور رنج و دکھ ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھو ایسے ناقص الفاظ خدا تعالیٰ کی طرف منسوب نہیں کئے جا سکتے۔

(الحکم 30 مئی 1908ء صفحہ 4)

پوری سعی کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

تقویٰ پر چلنا، اپنے اعمال کی اصلاح کرنا، اپنے ایمان کے معیار بلند کرنا، یہ باتیں کوئی معمولی باتیں نہیں ہیں۔ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے تو اُس کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے ہمیں پوری طرح سعی و کوشش کرنی چاہئے۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو ہمیں انجام دینے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور ہر بدی سے ہمیں مکمل طور پر نفرت کا اظہار کرنا چاہئے۔ (روزنامہ الفضل 25 مارچ 2014ء)

انتخاب عہدیداران

برائے سہ سالہ مدت 2016ء تا 2019ء

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2016ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ سہ سالہ ٹرم از یکم جولائی 2016ء تا 2019ء کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے کی درخواست ہے۔ براہ مہربانی یکم فروری 2016ء تک تمام عہدیداران کے انتخاب کروا کر دفتر نظارت علیاء میں بھجوا دیئے جائیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

نیز اس بات کا خاص التزام کیا جائے کہ انتخاب عہدیداران قواعد و ہدایات کے مطابق ہوں تاکہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

امراء و صدر صاحبان اس بات کا خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ یا مجلس انتخاب کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جن کا نام امیر یا صدر کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ زیادہ بہتر صورت یہ ہوگی کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ، معلمین کرام، انسپکٹر مال آمد اور امیر صاحب ضلع یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم وسیم احمد خان صاحب مربی سلسلہ

شیانگا ریجن تنزانیہ میں پیس کانفرنس

شیانگا شہر میں ایک امن کانفرنس 29 جولائی 2015ء منعقد کی گئی۔ کانفرنس کے انعقاد کے لئے شہر کے عین وسط میں ایک بڑا ہال کرائے پر لیا گیا۔

امن کانفرنس کا آغاز صبح 11 بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم عبدالرحمن محمد عامے صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ تنزانیہ نے امن کے حوالے سے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا۔ تعارف کے بعد مسٹر علی نسورو فونگا صاحب ریجنل کمشنر شیانگا نے حاضرین سے خطاب کیا۔

انہوں نے امن کانفرنس کے انعقاد پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کی طرف سے امن کے قیام کے لئے کی جانے والی کاوشوں کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے دوسری جماعتوں اور مسالک کے رہنماؤں کو بھی جماعت احمدیہ کے نمونے کو اپناتے ہوئے امن کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔

اس کے بعد مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر جماعت احمدیہ تنزانیہ نے اپنی تقریر میں معاشرے میں امن کے قیام کے لئے دین کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

مہمانوں کے تأثرات

اس کے بعد درج ذیل معزز مہمانوں نے سٹیج پر آکر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ڈسٹرکٹ کمشنر شیانگا Ms. Josephine Mabro نے جماعت کا شکریہ ادا کرنے کے بعد کہا کہ آج جماعت احمدیہ کی وجہ سے ہم سب اکٹھے ہو کر امن کے بارے میں سوچ و بچار کر رہے ہیں۔

جنرل سیکرٹری CCM (رولنگ پارٹی) شیانگا مسٹر علی سعد صاحب اور RAS ریجنل ایڈمنسٹریٹر مسٹر اے۔ آر۔ ڈاچی نے بھی خطاب کیا۔

ریجنل پولیس کمانڈر Mr. George S Andrew نے کہا کہ دوسری جماعتیں بھی اس نمونے کو اپنائیں اور امن کے قیام میں اپنا کردار ادا کریں۔ آج ہمیں دین کی صحیح تعلیمات کے سمجھنے اور جاننے کا موقع ملا ہے۔ ہمیں دین کو ہرگز دہشتگردی کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے۔

Base Commander نے کہا کہ ہم سب کو مل کر اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ ملک میں امن ہو۔ جہاں امن نہ ہوگا وہاں فساد ہونے کا بہت خطرہ ہے۔ اس لئے ہم سب کو مل کر امن کے حصول کے لئے کوشش کرنی ہے۔

ریجنل فائر بریگیڈ آفیسر نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ احمدی وہ لوگ ہیں جو ہمیشہ اچھی بات کرتے ہیں اور اچھے اعمال دکھاتے ہیں اور ہر بات کو اچھی طرح سمجھاتے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ایسے موقعوں پر ان لوگوں کو جو دین کے نام پر فساد کرتے ہیں سمجھائیں کہ وہ احمدی افراد کے نمونے کو اپنے سامنے رکھیں۔

لوتھرن چرچ کے پادری صاحب نے کہا کہ ہمیں اس بات کا اچھی طرح علم ہونا چاہئے کہ امن کا حصول عدل و انصاف کے بغیر ممکن نہیں۔ اس لئے تمام حکمران اور رہنما عدل و انصاف کو فروغ دیں۔

اسلامک نیشنل کونسل تنزانیہ شیانگا ریجن کے نمائندے نے کہا کہ امن کا قیام انتہائی اہم امر ہے کیونکہ امن کا تعلق ہر انسان سے ہے۔ ہم جماعت احمدیہ کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے یہ خوبصورت قدم اٹھایا ہے۔

میونسپل کونسل کے ڈائریکٹر Kiomozi Kibamba نے کہا کہ آج کل بہت سی تنظیمیں دین کے نام پر فساد پھیلا رہی ہیں لیکن یہ بالکل دینی تعلیمات کے برعکس ہو رہا ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم ان کو سمجھائیں۔ جہاد صرف جنگ کا نام نہیں بلکہ اصل جہاد برائیوں اور برے اعمال سے بچنا ہے۔

رومن کیتھولک چرچ کے پادری صاحب نے کہا کہ آج ہمیں دین حق کے بارہ میں صحیح طور پر معلوم ہوا ہے۔ ہم اپنے احمدی بھائیوں کے لئے دعا گو ہیں۔

سیاسی جماعت CUF کے نمائندہ نے کہا کہ وہ جماعت کو اس کاوش پر مبارکباد دیتے ہیں جو جماعت نے امن کے قیام کے لئے کی ہے۔ امن اور انصاف کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ہم سب کو چاہئے کہ عدل و انصاف کو معاشرے میں فروغ دیں۔

معزز مہمانوں کے تأثرات کے بعد امیر صاحب تنزانیہ نے دعا کروائی اور سب حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

اس امن کانفرنس میں حاضری 200 سے زائد رہی جس میں 180 سے زائد غیر از جماعت مہمان تھے۔

میڈیا کوریج

اس پروگرام کو ریڈیو FM Kahama, Radio Faraja, RAF Mwanza, Clouds FM Dar es Salaam, Radio One Dar es Salaam نے نشر کیا۔

اخبارات میں امن سمپوزیم کی خبر ملک کے پانچ بڑے اخبارات Nipashe, Majira, Habri Leo, Mwananchi, and Uhuru نے شائع کی۔

ان کے ذریعہ بھی ملک کے طول و عرض میں جماعت کا محبت و امن کا پیغام لاکھوں لوگوں تک پہنچا۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 اکتوبر 2015ء)

☆......☆......☆

تبصرہ کتب

میری پونجی

نام کتاب: میری پونجی
مصنفہ: مکرمہ صفیہ بشیر سامی صاحبہ
کل صفحات: 336

زیر تبصرہ کتاب ''میری پونجی'' ایک بہت خوبصورت تصنیف ہے اپنے بزرگوں اور پیاروں کے کارناموں اور یادوں کا ذکر کرنا اور اپنی آنے والی نسلوں تک ان کو پہنچانے کا سامان کرنا ایک احسن اور قابل تحسین کام ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ

''اپنے بزرگ آباء کے حوالے سے اپنی اعلیٰ روایات کو زندہ رکھو اور ذکر الٰہی میں اور بھی شدت اختیار کرو۔ چنانچہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی نصیحت کا یہی طریق تھا کہ بزرگوں کے حوالے سے نیک لوگوں کے حوالے سے نصیحت فرمایا کرتے تھے اور بزرگ آباء کے ذکر کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتے تھے کیونکہ مومن کو یہی زیب دیتا ہے کہ وہ ایسا ہی ذکر کیا کریں اور وہ ذکر خود بخود خدا کی طرف لے جاتا ہے۔''

چنانچہ یہ کتاب بھی اسی پاکیزہ اور اعلیٰ مقصد کی غماز دکھائی دیتی ہے۔ مصنفہ کے پیش نظر اس کتاب کے لکھنے کا مقصد بھی یقیناً یہی ہے کہ اپنے بزرگوں، والدین اور پیاروں کی یادوں کو زندہ رکھا جائے ان کو اگلی نسلوں تک پہنچایا جائے تا کہ ان کو اپنے آباء واجداد کے اعلیٰ کردار، اعلیٰ اخلاق اور دین کی خاطر دی گئی قربانیوں کا علم ہو اور ان کی روشنی میں وہ اپنے دینی اور اخلاقی معیار کو بلند سے بلند تر کر سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے بزرگوں کے ساتھ تہہ دل سے محبت بھی کریں اور ان کی یہ محبت خدا اور رسولؐ کی محبت اور عقیدت میں بدل جائے اور بلاشبہ ہم اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چل کر ہی منزل مقصود تک پہنچ سکتے ہیں۔

کتاب کے شروع میں مکرم مولانا بشیر احمد رفیق صاحب سابق امام بیت الفضل لندن، مکرم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب مربی سلسلہ، مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ اور مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ کے مکتوبات کتاب کی زینت ہیں۔ اس کے بعد مکرم سردار مصباح الدین صاحب مربی انگلستان کا ذکر خیر بہت تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ان کے حوالے سے خلافت احمدیہ کے مختلف ادوار کے بعض واقعات بھی لکھے گئے ہیں نیز ان کی انگلستان روانگی اور وہاں پر قیام اور سلسلہ کی خدمات سے متعلق بڑی تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ اپنے خاندان کے دیگر نمایاں بزرگوں اور احباب کی خدمات کا بھی بڑی عمدگی کے ساتھ تذکرہ کیا گیا ہے۔ آپ نے پھر اپنے شوہر مکرم بشیر الدین سامی صاحب جو کہ ایک بہت قابل اور اچھے قلمکار تھے اور اس میدان میں ان کی جماعتی خدمات کا دائرہ خاصا وسیع ہے کی بھرپور زندگی کی بڑی خوبصورتی کے ساتھ عکاسی کی ہے۔ ان کی زندگی کے بہت سے اہم واقعات بیان کئے ہیں ان کے پاکستان اور برطانیہ میں قیام کے دوران ان کی جانب سے کی گئیں خدمات سلسلہ کو بڑی خوبصورتی سے سمیٹا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت اور خوبصورت کردار اور ان سے وابستہ حسین یادوں کو بہت دلکش پیرائے میں بیان کیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ان سب نافع الناس بزرگوں کی تمام زندگی پر پھیلی ہوئی جماعتی خدمات ہی ان کا سب سے بڑا تعارف ہیں اور انہی خدمات کی روشنی میں اپنے پیاروں کا حسین خاکہ بڑی خوبصورتی سے کھینچا گیا ہے۔

پاکستان کے ایک سابق گورنر جنرل ملک غلام محمد صاحب اور بابائے اردو مولوی عبدالحق صاحب کی حضرت مصلح موعود سے عقیدت اور ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ملاقات کے واقعہ کا مختصر احوال بھی کتاب میں درج ہے۔ اسی طرح کرنل ڈگلس کے متعدد بار بیت الفضل لندن آنے کا احوال بھی بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کے ایک حصہ میں مصنفہ نے قادیان دارالامان سے ہجرت کر کے ربوہ آنے اور اس بے آب وگیاہ زمین پر آبادکاری کے حوالے سے ان دنوں کے حالات و واقعات اور پرانی یادوں کا بھی اپنے ذاتی اور خاندانی حوالوں سے مختصر ذکر کیا ہے اس طرح اپنی پاکیزہ اور خوبصورت یادوں کے انمول سرمایہ کو قارئین کی نذر کیا ہے۔

محترمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ کے بقول:

''میری پونجی'' پڑھتے ہوئے مسلسل یہ احساس ہوتا رہا کہ متوکل علی اللہ کمزور و بے بس انسانوں نے اللہ تعالیٰ کی محبت کے مضبوط کنڈے کو ایک طرف سے ہاتھ ڈالا ہوا ہے اور دوسرے سرے کو قادر توانا زندہ خدا نے خود تھام رکھا ہے جو اپنے بندوں کو اپنی خاص اور خالص محبت کی چاشنی سے آشنا کرنے کیلئے اپنا سہارا دے کر آزمائشوں سے کامیاب گزارتا ہے

اللہ تعالیٰ محترمہ کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے ہمارے لئے اور ہماری آئندہ نسلوں کیلئے ایک بیش بہا خزانہ تیار کیا ہے۔ ماشاء اللہ بہت اچھی کاوش ہے۔ خوبصورت سرورق اور معیاری طباعت کے ساتھ یہ کتاب واقعی پڑھنے کے لائق ہے اور احمدیہ ادب میں ایک عمدہ اور قابل قدر اضافہ ہے۔

(پروفیسر عبدالصمد قریشی)

2004-2005ء میں جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے بے انتہا فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ

2004-05ء میں تین نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ کل 181 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے

1984ء سے اب تک جماعت کو 13776 بیوت الذکر عطا ہوئیں۔ اس سال 189 مشنز کا اضافہ ہوا

امسال ازبک اور کریول میں قرآن کریم کے تراجم کی طباعت کے ساتھ تراجم قرآن کریم کی تعداد 60 ہوگئی

مختلف زبانوں میں کثیر تعداد میں لٹریچر کی اشاعت۔ نمائشوں، بکسٹالز اور بک فیئرز کے ذریعہ لاکھوں افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 39ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر 30 جولائی 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

(قسط دوم آخر)

طاہر فاؤنڈیشن کی شائع شدہ کتب

2003ء کے موقع پر جو میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے کام کو جاری کرنے کے لیے طاہر فاؤنڈیشن کا قیام کیا تھا اس کے تحت بھی کچھ کام ہوا ہے۔ پہلے تو گزشتہ سال ''خطباتِ طاہر'' کی جلد اوّل آئی تھی جس میں 1982ء کے خطبات شامل تھے۔ اِس سال دوسری جلد شائع ہوئی ہے جو 1983ء کے خطباتِ جمعہ پر مشتمل ہے اور تیسری جلد 1984ء کے خطبات پر مشتمل ہے۔

پھر وکالت تصنیف کی جو رپورٹ ہے اس کے مطابق ملک غلام فرید صاحب کی کمنٹری جو تھی معروف غلطیوں کے حوالے ٹھیک کر کے دوبارہ مرکز سے ٹائپ ہوئی ہے۔

اور پھر تلاوت قرآن کریم کی کیسٹ قاری عاشق صاحب کی آواز میں اور ملک غلام فرید صاحب کے ترجمہ قرآن کے ساتھ C.D. تیار ہوئی ہے۔ یہ بھی اچھی ہے۔

پھر ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' انگریزی آڈیو کی پانچ CDs تیار ہوئی ہیں۔ انگلش ترجمہ کسی ماہر نے پڑھا ہے۔

کتب حضرت مسیح موعود، مجموعہ اشتہارات ان تمام کی سی ڈیز بھی تیار ہوئی ہیں۔

پندرہ مختلف زبانوں میں 288 جماعتی مختلف کتب، پمفلٹس اور فولڈرز وغیرہ 9 لاکھ 71 ہزار سے زائد کی تعداد میں شائع ہوئے ہیں۔

"Review of Religions" انگریزی اور ''اَلتَّقْوٰی'' عربی جو جماعتی رسالے ہیں، ان کی جو اشاعت ہے اس میں ابھی تک کمی ہے۔ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس لئے جماعتیں اس طرف توجہ دیں۔ عربی دان طبقہ ''اَلتَّقْوٰی'' کو خود اپنے نام بھی لگوائیں اور اپنے دوستوں کے نام بھی لگوائیں۔ اور جو "Review of Religions" ہے اس طرف بھی خصوصی توجہ دیں تا کہ اس کی خریداری بڑھے۔

نمائشیں

جماعت کے تعارف کیلئے جو مختلف نمائشیں لگتی ہیں اور جہاں قرآن کریم کے تراجم بھی پیش ہوتے ہیں۔ لٹریچر بھی ہوتا ہے، یہ بھی ایک (دعوت الی اللہ) کا ذریعہ ہے۔ اس سال مختلف جگہوں پر 257 نمائشیں لگائی گئیں جن کے ذریعہ اندازاً پانچ لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ انڈیا، ہالینڈ، کینیڈا، امریکہ اور یوکے نے اس میں نمایاں کام کیا ہے۔

بک سٹالز اور بک فیئرز

بک سٹالز اور بک فیئرز، یہ بھی پیغام پہنچانے کا ایک اچھا ذریعہ ہے، مختلف لوگ آتے ہیں۔ جہاں نمائشیں ہوتی ہیں وہاں جب سٹالز لگائے جاتے ہیں تو ہمارے سٹالوں پر بھی لوگ آتے ہیں۔ تو اس سال 2,755 بک سٹالز اور بک فیئرز میں جماعت نے حصہ لیا اور تقریباً 19 لاکھ افراد تک (دین حق) کا پیغام پہنچا۔ اور ان بکسٹال لگانے والوں میں جو نمایاں ممالک ہیں ان میں جرمنی ہے، ہالینڈ ہے، یوکے ہے، بیلجیئم، اٹلی، سپین، سوئٹزرلینڈ، تنزانیہ، کینیا، ماریشس، بورکینا فاسو، امریکہ اور کینیڈا۔

رقیم پریس

رقیم پریس جو ہمارا جماعت کا ایک پریس ہے۔ اسلام آباد میں بھی یہ کام کر رہا ہے۔ ہیڈکوارٹر اس کا یہیں ہے اور اسی کے تحت افریقہ کے 6 ممالک میں یہ کام کر رہا ہے۔ غانا، نائیجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور گیمبیا میں۔ تین چار ملکوں کے تو میں دیکھ بھی چکا ہوں۔ اچھا کام کر رہے ہیں۔ اللہ کے فضل سے جماعتی لٹریچر میں ان کی وجہ سے اضافہ ہو رہا ہے اور لکھوکھہا کی تعداد میں لٹریچر چھپتا ہے۔

لٹریچر کی طباعت

اس سال جو مختلف لٹریچر یہاں سے چھپا ہے چھوٹے چھوٹے پمفلٹس وغیرہ وہ دو لاکھ گیارہ ہزار کی تعداد میں چھپے۔ اور افریقن ممالک میں جو مختلف کتابیں وغیرہ شائع ہوئیں ان کی تعداد 3 لاکھ 9 ہزار 500 تھی۔ اخبارات، فولڈرز اور چھوٹا چھوٹا لٹریچر جو ہے وہ اس کے علاوہ ہے۔ افریقہ کے پریسوں میں سے نائیجیریا کا پریس اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت سب سے اچھا کام کر رہا ہے۔ غانا کو بھی ذرا تیز ہونا چاہیے۔ وہاں 25 مختلف جماعتی کتب ایک لاکھ 16 ہزار کی تعداد میں طبع ہوئی ہیں۔ اور پھر نائیجیریا کا پریس بالکل اپنے پاؤں پر کھڑا ہے۔ باقی تو کچھ نہ کچھ مدد لے لیتے ہیں اس پریس نے 4 مختلف مشینیں بھی اپنی آمد سے ہی خریدی ہیں۔ گیمبیا کا پریس بھی ترقی کی طرف چل رہا ہے، اچھا کام شروع ہو گیا ہے۔ اس میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ سیرالیون کے پریس نے بھی کچھ کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ آئیوری کوسٹ کا جو پریس ہے وہاں سے ہمارا "Review of Religions" فرانسیسی زبان میں شائع ہوتا ہے جو افریقہ کے مختلف فرنچ بولنے والے ملک ہیں ان کو بھجوایا جاتا ہے۔ غانا کے پریس میں "Guidance" اور "Review of Religions" شائع ہو رہا ہے لیکن اس میں مزید بہت گنجائش ہے۔ اس بارے میں امیر صاحب کو مزید کوشش کرنی چاہیے۔ انچارج پریس کو اس دفعہ یوکے سے بھجوایا گیا تھا وہاں دورہ بھی کر کے آئے ہیں۔

عربک ڈیسک

عربک ڈیسک جو ہے یہاں بھی مختلف کام ہوئے ہیں۔ کچھ کا تو میں ذکر کر آیا ہوں۔ امسال اللہ کے فضل سے 44 مختلف پمفلٹس شائع ہوئے ہیں اور 9 نئی کتابیں شائع ہوئیں۔ 7 پر نظرثانی ہو رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی مختلف کتب ہیں ان پر کام ہو رہا ہے۔ ''اَلسِّیْرَۃُ الْمُطَهَّرَۃ'' حضرت مسیح موعود کی سیرت ہے۔ یہ مصطفیٰ ثابت صاحب نے لکھی ہے۔ پھر اور مختلف کتب ہیں جن پر یہاں کام ہو رہا ہے۔ پھر عربی میں 13 کتب اور پمفلٹس انٹرنیٹ پر بھی دیئے جا چکے ہیں کیونکہ آج کل نوجوانوں کو اور بعض پڑھے لکھے لوگوں کو انٹرنیٹ پر بیٹھ کے پڑھنے کا زیادہ شوق ہے۔ اسی طرح 2001ء سے رسالہ ''اَلتَّقْوٰی'' بھی دیا جا رہا ہے اور کچھ اَور کتابیں بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عربی زبان میں پہلی دفعہ جماعت کی ویب سائٹ شروع ہوئی ہے جو کہ جماعت کبابیر نے بڑی محنت سے تیار کی ہے اور اچھا مواد اس میں ڈالا ہے۔ امیر صاحب کبابیر کی نگرانی میں یہ کام ہو رہا ہے۔ خدام کی ایک ٹیم یہ کام کر رہی ہے۔ اس کے منیجر میمون لطفی عودہ صاحب ہیں جبکہ دوسرے کام کرنے والے ربیع مفلح صاحب، جعفر محمد عودہ صاحب، بلال عبدالکریم عودہ صاحب، ہاشم عودہ صاحب اور عبدالسلام عودہ صاحب ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا دے۔

فرنچ ڈیسک

فرنچ ڈیسک میں جہانگیر صاحب کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں کافی کام ہو رہا ہے۔ قرآن کریم کے فرنچ ترجمہ کے نئے ایڈیشن کی نظرثانی ہو رہی ہے۔ ''نیو ورلڈ آرڈر'' اور Revelation, Rationality, Knowledge & Truth اور An Elementary Study of .... کا فرنچ ترجمہ ہو رہا ہے۔ Message of Hope جو ہے اُس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ True Story of Jesus کا ترجمہ ہو رہا ہے۔ ایم ٹی اے کے کام بھی ہو رہے ہیں۔ دو آدمی ہیں اور بڑی محنت سے کام کرتے ہیں۔ اِسی ڈیسک کے تحت ''لقاء مع العرب'' کے 389 پروگراموں کا فرنچ ترجمہ ہو چکا ہے۔ 270 مجالس سوال و جواب کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ ترجمۃ القرآن کی 55 کلاسیں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ اور اسی طرح ہر ہفتے جو میرے خطبات ہیں اور تقاریر وغیرہ ان کا بھی باقاعدہ ترجمہ ہو رہا ہے۔

بنگلہ ڈیسک

اِسی طرح بنگلہ ڈیسک ہے یہ بھی اچھا کام کر

رہا ہے۔ پرانے خطبات کے تراجم بھی کر رہے ہیں۔ لائیو (Live) بھی چل رہے ہیں۔ فیروز عالم صاحب نے مجھے بتایا کہ جب یہ پروگرام ایم ٹی اے پر پیش ہوتے ہیں تو یہاں لندن میں جو دو لاکھ سے اُوپر بنگالی ہیں، یہ بڑے شوق سے ایم ٹی اے کے پروگرام سنتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ بنگلہ ڈیسک بھی بڑا اچھا کام کر رہا ہے۔

چینی ڈیسک

پھر چینی ڈیسک ہے۔ عثمان چینی صاحب کی زیرِ نگرانی اس میں بھی کافی کام ہوا ہے۔ جہاد پر اور دوسرے عناوین کے تحت انہوں نے پمفلٹ وغیرہ چینی ترجمہ کیے ہیں۔ چینی صاحب کہتے ہیں کہ چین میں کئی لوگ ہمارے ترجمہ قرآن سے فائدہ اٹھا کر چینی زبان میں اپنا ترجمہ کر رہے ہیں۔ بلکہ کچھ تھوڑی ایمان داری ان میں ہے کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک نے تو تبصرہ کیلئے عثمان چینی صاحب کو اپنا ترجمہ بھجوا دیا ہے۔ اگرچہ وہاں کھلی اجازت نہیں ہے لیکن پھر بھی وہاں لٹریچر پہنچ جاتا ہے۔ چینی زبان میں انٹرنیٹ پر مواد ڈالا جا رہا ہے اور قرآن کریم کا مکمل ترجمہ چینی زبان میں ڈال دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مزید 7 کتابیں ڈالی جا چکی ہیں۔

مجلس نصرت جہاں

مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں ہمارے 37 ہسپتال اور کلینکس اللہ کے فضل سے کام کر رہے ہیں اور 465 ہائر سیکنڈری سکولز اور جونیئر سکولز اور سیکنڈری سکولز کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح پرائمری سکولز ہیں۔ بینن میں پاراکو کے مقام پر کرائے کی عمارت میں اس سال ہمارا نیا کلینک شروع ہو گیا ہے۔ گزشتہ سال دورے کے دوران اس کلینک کی میں نے بنیاد رکھی تھی وہ عمارت بھی تعمیر ہو جائے گی۔

اس سال کینیا میں دورے کے دوران شیانڈا کے مقام پر ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔ نیروبی میں جو ہمارا کلینک ہے اس کو وسعت دی جا رہی ہے۔ یہاں بھی انشاء اللہ مزید شعبے قائم ہوں گے۔ بینن میں بھی ایک ڈسپنسری نے کام شروع کر دیا ہے۔

فرنچ ممالک میں پہلے ہمارے سکول نہیں ہوتے تھے اب وہاں بھی سکولوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ بورکینا فاسو میں ڈوری کے مقام پر سکول کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے۔

پھر کایا (Kaya) میں ایک عمارت لے کر سکول شروع کر دیا ہے۔ عمارت بھی جلد ہی تعمیر ہو جائے گی۔

لیو (Leo) کے مقام پر بھی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے اور جب یہ مکمل ہو جائے گی تو مزید تعارف کے راستے کھلیں گے۔

ایمان افروز واقعات

اب اس مجلس نصرت جہاں کے کام کے سلسلے میں بعض واقعات کا ذکر کر دیتا ہوں۔

ہمارے جو ہسپتال اور کلینک ہیں اُن میں اِس طرح سہولتیں میسر نہیں ہیں جس طرح ایک اچھے ہسپتال میں ہونی چاہئیں لیکن اس کے باوجود لوگ علاج کیلئے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے ہسپتالوں کو جو شہرت دی ہوئی ہے کہ یہاں سے مریض شفایاب ہو کر جاتے ہیں اس کی وجہ سے اکثر مریض یہاں آتے ہیں۔ ڈاکٹر طارق صاحب نائیجیریا سے لکھتے ہیں کہ ایک بہت بڑا پیچیدہ آپریشن تھا۔ ایک مریضہ کے رحم سے 21 کلو وزنی رسولی نکالی گئی۔ اور یہ ایک ریکارڈ ہے۔ یہ خاتون کئی سالوں سے رسولی کی وجہ سے بیمار تھیں۔ تو اس وجہ سے ان کو نئی زندگی ملی۔ بڑی خوش ہو کے گئیں۔ اور ہمارے ہسپتال ہیں بھی سستے۔ عموماً 7 گنا کم قیمت ہے۔ وہاں جو لوکل تھے حیران تھے کہ تم نے اتنا بڑا آپریشن کر کس طرح لیا ہے؟ لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ فضل فرماتا ہے ڈاکٹروں کے ہاتھوں میں شفا رکھی ہے۔

پھر اسی طرح اور بہت سارے مریض ہیں۔ ایک ایگزیما کے مریض تھے جن کو صحت نہیں مل رہی تھی۔ ہمارے ہسپتال میں آئے۔ اس حد تک بیمار ہو گئے تھے کہ کہتے تھے میرا خودکشی کرنے کو دل چاہتا ہے۔ بڑا سخت ایگزیما تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو شفا دی۔ پھر پراسٹیٹ کے کینسر کے ایک مریض تھے اُن کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی۔ اس طرح اور بہت سارے واقعات ہیں۔

پریس اینڈ پبلیکیشن سیکشن

پھر پریس اینڈ پبلیکیشن (Press and Publication) ایک سیکشن ہے۔ اس میں چوہدری رشید صاحب بڑا اچھا کام کر رہے ہیں۔ مخالفین کے وقتاً فوقتاً جو اعتراضات آتے ہیں ان کا اخباروں میں جواب دیتے ہیں۔ مختلف ملکوں میں جماعت کے خلاف تحریکیں ہوتی ہیں، تنگ کیا جاتا ہے اس کا اخباروں میں بیان آتا ہے۔ مختلف جگہوں سے رابطے ہوتے ہیں۔ یہ بھی اللہ کے فضل سے اچھا کام ہو رہا ہے۔

ایم ٹی اے (MTA)

پھر ایم ٹی اے کی نشریات دوروں کی وجہ سے اب مختلف ملکوں سے براہ راست بھی آنی شروع ہو گئی ہیں۔ اس کا پہلے تصور نہیں تھا۔ افریقہ سے، کینیا سے براہِ راست آیا ہے۔ باقی جگہوں سے ٹیلی فون پر آتا رہا۔ پھر انگلستان میں بھی گزشتہ سال پہلی دفعہ لندن سے باہر دو جگہوں سے خطبات آئے۔ کینیڈا میں ٹورانٹو سے باہر دو تین جگہوں سے آئے۔

ایم ٹی اے کی ٹیم میں 99 مرد اور 39 خواتین ہیں۔ 13 ڈیپارٹمنٹس ہیں۔ ان میں سے اکثریت جو ہے والنٹیئرز کی ہے اور اللہ کے فضل سے بڑی خوش اسلوبی سے سارا کام چلا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا دے۔ لوگ جو خط لکھتے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایم ٹی اے دیکھنے کی وجہ سے کتنی دور بیٹھے لوگوں کی کتنی پیاس بجھتی ہے۔

اس موقع پر کچھ نعرے لگائے گئے تو حضور نے فرمایا: فگرز (figures) سے تو بعض لوگوں کو نیند آنی شروع ہو جاتی ہے اس لئے بیچ میں نعرے لگ جاتے ہیں۔

اب کچھ واقعات بیان کر دیتا ہوں۔

امیر صاحب فرانس لکھتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے ایم ٹی اے کے ذریعہ سے (دعوت الی اللہ) کے بہت سے مواقع مل رہے ہیں۔ مل کیا رہے ہیں، خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ تیونس کی ایک خاتون تھیں انہوں نے کچھ عرصہ پہلے اپنے گھر میں ڈش انٹینا لگوایا اور عرب ملکوں کے چینل دیکھتے دیکھتے ان کا ایم ٹی اے کا چینل بھی click ہو گیا تو لقاء مع العرب دیکھنا شروع کیا۔ کہتی ہیں کہ اس سے مجھے اتنی دلچسپی بڑھی کہ دوسرے پروگرام بھی دیکھنے شروع کر دیئے۔ سمجھ تو نہیں آتی تھی لیکن کہتی ہیں جو نظمیں تھیں وہ مجھے بڑی اچھی لگیں اور میں باقاعدہ دیکھنے لگ گئی اور کافی فاصلہ طے کر کے وہ مشن ہاؤس آئیں اور کہا کہ اب میں جماعت میں داخل ہونا چاہتی ہوں اور بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئیں۔

اسی طرح فرانس کے ایک شہر سے ایک دوست ہیں مسٹر سمتھ (Mr. Smith) کہتے ہیں کہ اُن کا فون آیا کہ کافی عرصہ سے میں ایم ٹی اے دیکھ رہا ہوں اور کافی عرصے سے آپ لوگوں کے ساتھ رابطے کی کوشش کر رہا تھا۔ آج آپ کا نمبر ملا ہے۔ صحیح معنوں میں تو آپ ہی (دینِ حق) کو پیش کر رہے ہیں اور شکریہ بھی ادا کیا۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد وہ آگئے اور احمدی ہو گئے۔ پھر اسی طرح ایک اور دوست ایم ٹی اے پر لقاء مع العرب پروگرام دیکھ کر احمدی ہو گئے۔

کہتے ہیں کہ بینن میں پانی کی سپلائی کرنے کے لیے کنوؤں کی کھدائی کا ہمارا کام جاری تھا تو ایک جگہ پر نیچے سے زمین سے پتھر نکل آئے اور اس پتھر کو توڑنے کے لیے جس مشین کی ضرورت تھی وہ مل نہیں رہی تھی۔ تو پتہ لگا کہ فلاں مسجد کے امام صاحب ہیں جن کو عرب ملکوں سے مدد ملتی ہے۔ وہ لوگ اس وقت وہاں کافی وسیع کام کر رہے تھے اور ان کے پاس وہ مشین ہے۔ تو ہمارے (مربی) صاحب اُن کے پاس گئے تو امام صاحب جو تھے وہ ان کو اپنے گھر لے گئے اور دکھایا کہ ایم ٹی اے کا چینل لگا ہوا ہے اور میں باقاعدہ سنتا ہوں اور سعودی عرب کی طرف سے جو مساجد ہیں ان کا نمائندہ ہوں لیکن میں آپ کو بتا دوں کہ میں آپ کو (۔) ہی سمجھتا ہوں۔ بہرحال ان کو یہ راز فاش نہیں کرنا چاہئے تھا کہیں ان پر کوئی مشکل نہ آن پڑے۔

دیگر ٹی وی اور ریڈیو پروگرام

پھر اسی طرح دیگر ٹیلی ویژن پروگرام ہیں۔ ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے کی نشریات کے علاوہ مختلف ملکوں کے جو پروگرام آتے ہیں ان پر 1086 ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ 805 گھنٹے کا جماعت کو وقت ملا اور اندازہ ہے کہ یہ پروگرام جو تھے وہ 7 کروڑ سے زائد افراد نے دیکھے۔ اس طرح یہ بھی (دعوت الی اللہ) کا ایک بڑا وسیع ذریعہ ہے۔

بورکینا فاسو میں بھی جماعت کا ریڈیو سٹیشن ہے اور یہاں وہ کوشش کر رہے ہیں چار پانچ اور مختلف جگہوں پر ریڈیو سٹیشن اور ٹی وی سٹیشن قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اُمید ہے جلدی شروع ہو جائے گا۔

اسی طرح مختلف ممالک کی تفصیل ہے کہ کہاں کہاں کتنا کام ہوا۔ وقت کافی ہو گیا ہے اس لئے میں باقاعدہ زیادہ تفصیل تو نہیں دیتا لیکن بہرحال اس کا اچھا اثر قائم ہو رہا ہے اور افریقہ کے ممالک میں، یورپ کے ممالک میں بھی مقامی ملکوں کے ٹیلی ویژن اور ریڈیو سٹیشنوں کے ذریعہ سے ہماری کافی (دعوت الی اللہ) ہو رہی ہے اور پیغام پہنچ رہا ہے۔

ریڈیو کے واقعات

یہ ریڈیو سے متعلق ہی کچھ واقعات ہیں کہ لوگوں پر اس کا کتنا اثر ہوتا ہے۔

بورکینا فاسو والے لکھتے ہیں کہ بوبو جلاسو جہاں ریڈیو ہے اس سے 35 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک گاؤں میں میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہو گیا اور خاوند نے بیوی کو گھر سے نکال دیا۔ کہتے ہیں کہ اپنے چند ماہ کے بچے کو لے کر وہ عورت سیدھی بوبو جلاسو جہاں ہمارا ریڈیو سٹیشن ہے وہاں آگئی کہ میری مدد کریں۔ تو وہاں سے جماعت کا ایک وفد اس خاتون کو لے کر ان کے گھر پہنچا اور جب اس کے خاوند کو معلوم ہوا کہ جماعت کا وفد آیا ہے تو اس نے اس وقت بغیر کچھ کہے صلح صفائی کی اور کہا کہ آپ کا آنا جو ہے یہی میرے لیے کافی ہے۔ آپ کا ریڈیو سنتا ہوں اور مجھے علم ہے کہ آپ سچے لوگ ہیں۔ مجھے معاف کر دیں اور بیوی سے راضی ہو گیا۔

یہ دیکھیں غیر بھی اب ہمیں سچا سمجھ کر کہ انہوں نے صحیح بات کی ہو گی اپنے مسائل حل کر لیتے ہیں۔ احمدی میاں بیوی جو ہیں ان کو تو بجائے جھگڑوں کے اور عائلی مسائل کے پہلے سے بڑھ کر آپس میں محبت کا اظہار کرنا چاہیے۔ اصلاح وارشاد اور تربیت کا شعبہ کو ایسا ہونا چاہیے کہ انہیں اس لحاظ سے کوئی کام ہی نہ ہو۔ کیونکہ یہ اکثر عائلی مسائل میں الجھا رہتا ہے۔ باقی دوسرے لحاظ سے تو بہرحال کام ہو گا۔

پھر ہمارے ایک (مربی) صاحب لکھتے ہیں کہ میں ریڈیو کے دفتر میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک بزرگ تشریف لائے جن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، منہ سے بولنا مشکل تھا۔ پانی وغیرہ پلایا تو کہنے لگے کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں اور بیعت فارم پُر کرنے کے بعد کہنے لگے کہ میں اس محلّہ میں

آج سے تقریباً 15 سال قبل مشن کے قریب ہی آباد تھا۔ اس وقت یہاں ایک بہت ہی پرانا اور بہت ہی بڑا درخت تھا جو کہ 1994ء میں خود سوکھ کر گر گیا تھا۔ کہتے ہیں اس وقت میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ اس درخت کے قریب ہی ایک بہت اونچا لوہے کا کھمبا لگا ہوا ہے جس کو تاروں کے ذریعہ جکڑا ہوا ہے اور اس کھمبے کے نیچے دو شخص بیٹھے ہوئے ہیں جو کچھ بولتے ہیں اور اس کھمبے میں کچھ روشنی پیدا ہوتی ہے جو نیچے سے اوپر جاتی ہے اور اوپر جا کر سبز شعاعوں میں تبدیل ہو جاتی ہے اور اس سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی آواز آرہی ہے اور ایک عجیب روحانی کیفیت طاری ہے۔ کہتے ہیں اس کے بعد خواب ختم ہو گیا۔ یہ خود بھی اس عرصہ میں وہاں سے شفٹ کر گئے، کہیں اور چلے گئے۔ کہتے ہیں دو ماہ پہلے جب میں واپس آیا تو دوسرے محلّہ میں تھا۔ وہاں اتفاقاً انہوں نے ایک دن احمدیہ ریڈیو سنا لیکن ان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ ریڈیو کس طرف ہے؟ خیر پوچھ پوچھ کر وہ آئے تو جب وہ ہمارے ریڈیو سنٹر کے قریب پہنچے تو ریڈیو کا جو انٹینا تھا، لمبا کھمبا نظر آیا اور وہ کہتے ہیں یہ بالکل اس کے مشابہ تھا جو منظر مَیں نے دیکھا تھا۔ اور جب وہ ریڈیو سٹیشن میں داخل ہوئے تو وہ چھوٹے سے دو کمرے ہیں کوئی اتنا بڑا ریڈیو سٹیشن نہیں ہے۔ شاید دو کمروں کا کُل سائز 12×12 کا ہو۔ تو بہر حال کہتے ہیں اس کمرے میں دو شخص بیٹھے ہوئے تھے اور اُس وقت ریڈیو پر یہ نظم لگی ہوئی تھی کہ "ہے دست قبلہ نما لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہتے ہیں کہ یہ دیکھ کر مجھ پر رقّت طاری ہوگئی اور سب سے پہلے انہوں نے (بیت الذکر) میں جا کر شکرانے کے دو نفل پڑھے اور پھر بیعت کر لی۔

تو دیکھیں کتنی دُور دُور اللہ تعالیٰ خود ہی پیغام پہنچانے کے سامان پیدا کرتا ہے۔ جن کو یہ کہتے ہیں کہ یہ علم سے عاری ہیں اُن کے علم کے سامان خود اللہ میاں کرتا ہے اور جن کو یہ عالم سمجھتے ہیں ان کی عقلوں پر، آنکھوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں۔

تحریک وقفِ نو

پھر تحریک وقفِ نو ہے۔ اس میں بھی اس سال غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ اس سال 3,689 نئے واقفین نو آئے ہیں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان واقفین نو کی تعداد تیس ہزار سے اوپر ہو گئی ہے۔ لڑکوں کی تعداد 19,795 اور لڑکیوں کی تعداد 10,215 ہے۔ یہاں بھی وہی نسبت 2:1 کی ابھی تک قائم ہے۔ اور اس میں بھی زیادہ تر تعداد پاکستان کی ہے اور پاکستان میں بھی ربوہ کے سب سے زیادہ ہیں۔ پھر لاہور، سیالکوٹ وغیرہ آتے ہیں۔ اور بیرونی ممالک میں جرمنی کے سب سے زیادہ ہیں۔ پھر انڈیا، کینیڈا وغیرہ ہیں۔

آئندہ کی ضرورت پوری کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ یہ بھی اپنے فضل سے غیر معمولی فضل کرتے ہوئے دیئے چلا جا رہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ضرورتیں بڑھتی ہیں۔ اس لیے ہمیں بھی اُسی سوچ کے ساتھ اپنے کام تیز کرنے چاہئیں۔

نادار، ضرورتمندوں اور یتیموں کی امداد

نادار، ضرورتمندوں اور یتیموں کی امداد ہے۔ اس میں بھی مختلف جگہوں پر افریقہ میں، بنگلہ دیش میں کافی کام ہوا ہے اور وہاں میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ افریقہ میں کافی بڑی تعداد میں، چالیس ہزار سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ساڑھے تین لاکھ کے قریب لوگوں کو خوراک مہیا کی گئی۔ پھر جیلوں میں جا کر بھی کام ہوتے ہیں۔ خون کی بوتلیں مہیا ہوتی ہیں۔ غرض بے تحاشا کام ہیں۔

ہومیوپیتھی

اسی طرح ہومیوپیتھی کے ذریعہ سے بھی اللہ تعالیٰ جماعت کو کافی خدمت کی توفیق دے رہا ہے۔ اس میں اب تک 55 ممالک میں ہمارے کلینک قائم ہیں اور ان کی تعداد 650 سے بڑھ چکی ہے۔

طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس رپورٹ کے مطابق ایک لاکھ دو ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا جن میں سے چالیس ہزار سے زائد غیراز جماعت تھے۔ علاج کروانے کیلئے ہمارے پاس ہی آتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف جگہوں پر کافی معجزانہ شفا ہوئی ہے۔

غانا کے ہومیوپیتھک کلینک کے واقعات ہیں۔ اللہ کے فضل سے مختلف لوگوں کو شفا ہوئی۔

ہیومینیٹی فرسٹ

ہیومینیٹی فرسٹ، خدمت انسانیت کا ایک ادارہ ہے جو ایک لحاظ سے آزاد بھی ہے۔ جو سونامی، زلزلہ اور سمندر کا طوفان آیا تھا اس کی وجہ سے کافی کام ہوا ہے۔ اللہ کے فضل سے وہاں جا کر خدمت کی توفیق ملی ہے۔ انہوں نے تقریباً 9 لاکھ ڈالر سے زیادہ اکٹھا کر کے انڈونیشیا، انڈیا اور سری لنکا میں خرچ کیا ہے۔ جرمنی نے 4,251 مریضوں کا علاج کیا۔ دو ہزار سے زائد لوگوں کی ضروریات پوری کیں جس میں سونامی کے ایک ہفتہ کے بعد ایسے لنگر جاری کئے جن میں چالیس خدام ڈیڑھ ماہ کیلئے روزانہ 850 افراد کو کھانا کھلاتے رہے۔ یہاں یوکے سے بھی کنٹینر لوڈ (Container Load) کر کے بھجوائے گئے۔ دو لاکھ پچاسی ہزار کلو گرام کا سامان بھجوایا گیا جس میں خوراک، ادویات، کپڑے، بستر اور ٹینٹ وغیرہ شامل تھے۔ انڈونیشیا میں 8 ڈاکٹروں اور 9 مددگار طبی سٹاف نے سہولتیں باہم پہنچائیں۔ پھر 16 ڈاکٹر دوبارہ گئے۔ 4 ڈاکٹر امریکہ سے گئے۔ 3 ڈاکٹرز اور 4 پیرامیڈیکس سری لنکا گئے۔ پھر اسی ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہی 43 مچھیروں کو جن کی کشتیاں ٹوٹ گئی تھیں یا بہہ گئی تھیں انہیں نئی یا مرمت شدہ کشتیاں مہیا کی گئیں۔ 400 طلبا کو انڈونیشیا میں کتابیں دی گئیں۔ اسی طرح بہت ساری جگہوں پر ہسپتالوں کو کچھ سامان دیا گیا، مچھیروں کو سامان دیا گیا، زمینداروں کو سامان دیا گیا، مکانوں کی مرمت کروائی گئی۔ تو کافی کام ہوا ہے۔ پھر صحارا Desert کے قریب ایک جگہ ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ سے تقریباً ڈیڑھ سوٹن خوراک فراہم کی گئی۔ وہاں بورکینا فاسو میں عمومی طور پر بارشیں کم ہوئی ہیں لیکن اس طرف تو قحط سالی سے بہت برا حال تھا۔ عیسائی تنظیمیں وہاں آرہی تھیں اور مسلمانوں کو کھانے کا لالچ دے کر عیسائی بنا رہے تھے تو جماعت نے ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ سے فوری کارروائی کی اور اللہ کے فضل سے ان کو خوراک مہیا کی۔ اسی طرح مالی میں تین ٹن کے قریب خوراک مہیا کی۔ یوگنڈا کے بعض علاقوں میں قحط ہوا وہاں 10 ٹن کھانے کا سامان بھجا گیا۔ پھر اس کے علاوہ نلکے اور کنوؤں کے ذریعہ سے پانی مہیا کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کپڑے اور ادویات وغیرہ کے بڑے بڑے کنٹینر مختلف افریقن ممالک میں جا رہے ہیں۔ اور ٹوگو میں پہلے کام کم تھا وہاں پر بھی اب جماعت کے کام کو وہاں کے وزیر صحت نے بڑا سراہا ہے۔ جاپان میں بھی جو گزشتہ سال زلزلہ آیا تھا اس میں خدمت کا موقع ملا۔ یہ سب اس لیے ہے کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ:

"سچے نیکوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ خدا کی رضاجوئی کے لیے اپنے قریبوں کو اپنے مال سے مدد کرتے ہیں اور نیز اس مال میں سے یتیموں کے تعہد اور ان کی پرورش اور تعلیم وغیرہ پر خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اور مسکینوں کو فقروفاقہ سے بچاتے ہیں اور مسافروں اور سوالیوں کی خدمت کرتے ہیں اور ان مالوں کو غلاموں کے آزاد کرانے کے لیے اور قرضداروں کو سبکدوش کرنے کے لیے بھی دیتے ہیں۔" (رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ 112)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں کافی قربانیاں دینے اور صدقے کا رواج ہے۔

احمدیہ ویب سائٹ

پھر احمدیہ ویب سائٹ کی رپورٹ ہے کہ ہر مہینے تقریباً 2.2 ملین (22لاکھ) لوگ اس کو وزٹ (Visit) کرتے ہیں اور اسی طرح آن لائن (Online) لائبریری ہے اور مختلف کتابیں اور خطبات وغیرہ اب اس پر آچکے ہیں۔ اس کو وزٹ (Visit) کریں۔ جو کرنے والے ہیں ان کو تو پتہ لگ جائے گا۔

احمدیہ انٹرنیشنل آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن

یہاں یوکے میں جو احمدیہ انٹرنیشنل آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن ہے ان کو میں نے کہا تھا کہ کم قیمت پر بجلی کا کوئی پروگرام یا اس کے کوئی متبادل نظام رائج کریں۔ پھر غریب ملکوں میں پینے کے صاف پانی کے لئے اور عمارتوں کے ڈیزائن کے لئے بھی کہا تھا تو یورپین چیپٹر (European Chapter) جو ہے انہوں نے اس سلسلے میں بڑا کام کیا ہے اور چین وغیرہ بھی گئے ہیں اور وہاں سے سامان خریدا ہے اور یہاں سے بھی سامان خرید کر افریقہ کے ملکوں میں بھجوایا گیا ہے۔ اس سسٹم (System) کو خریدنے کے لیے اُنہوں نے تقریباً دو سو کمپنیوں سے رابطے کیے تھے اور چائنا اور ہانگ کانگ کے تین دورے کیے تو پائلٹ پراجیکٹ کے لیے یہ سسٹم چائنا سے خریدے گئے۔ چائنا سے یہ سامان اب افریقہ چلا گیا ہے۔ اب پروگرام کے مطابق ستمبر کے مہینہ میں کم از کم 10 سسٹم غانا اور بورکینا فاسو میں لگائے جائیں گے۔ یہ صرف بجلی پیدا کرنے اور پانی کے لیے ہوں گے۔ اس طرح ان جگہوں میں بھی، دُور کے علاقوں میں جہاں بجلی اور پانی نہیں ہیں ان کو بھی یہ سہولتیں ان ہمارے احمدی انجینئرز کی وجہ سے میسر آجائیں گی۔ جو بڑے وقف کی روح سے، بڑے جذبے سے کام کر رہے ہیں اور اکثر اُن میں سے نوجوان ہیں۔ اور یہ ہوگا کہ ہم اُن کو محتاج نہیں کریں گے۔ ان کو سکھائیں گے کہ کس طرح ونڈمل (Wind Mill) اور باقی چیزیں وہاں کے حالات کے مطابق بن سکیں اور سستی بن سکیں تو انہی لوگوں کو ٹرینڈ (Trained) کر کے دے آئیں گے تا کہ اُن کا کاروبار بھی چل جائے اور سستے داموں ان کی خدمت بھی ہو جائے۔

نئی بیعتیں

اب بیعتوں کی تعداد ہے۔ اس دفعہ نائیجیریا کی بیعتیں سب سے زیادہ ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ بارہ ہزار سے زائد تعداد ہے اور اکتیس اماموں نے احمدیت قبول کی ہے اور 122 نئی جگہوں پر احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ اور نائیجیریا کو ہمسایہ ممالک کیمرون، چاڈ، ایکٹوریل گنی میں بھی کامیابیاں ملی ہیں۔ کیمرون میں 537 بیعتیں ہوئی ہیں۔ اسی طرح مختلف جگہوں پر بیعتیں ہیں۔

مربی انچارج صاحب نائیجیریا لکھتے ہیں کہ باؤچی (Bauchi) زون کے ایک گاؤں کوکوبینی (Kukubini) میں سارے لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت قبول کر لی ہے۔ اس کے بعد ایک مرکزی نمائندہ اس گاؤں میں پہنچا تو گاؤں کے چیف امام اور دیگر لوگوں نے بتایا کہ اس گاؤں کی (بیت) آزارے (Azare) شہر کے ایک آدمی نے ہمارے لیے بنائی تھی جو تیجانیہ مسلک سے تعلق رکھتا ہے (افریقہ میں ایک فرقہ تیجانیہ کہلاتا ہے جن کا اکثر زور ہے) اور ہم سب بھی اسی مسلک سے تعلق رکھتے تھے۔ جب ان کو علم ہوا کہ ہم احمدی ہوگئے ہیں تو آزارے شہر آکر اس نے (بیت) کو

تالہ لگا دیا تا کہ ہم نماز نہ پڑھ سکیں۔ اس پر گاؤں کے چیف نے کہا کہ اگر یہ بات ہے تو تم بلاک، اینٹیں اور دروازے لے جاؤ یعنی تم یہ عمارت توڑ کے لے جاؤ زمین تو ہماری ہے۔ اس پر وہ آدمی آیا۔ اس نے (بیت) کھول دی۔ لیکن وہ چاہتا تھا کہ ہم اس سے (بیت) خرید لیں کیونکہ وہ یہاں دوبارہ نہیں آنا چاہتا تھا۔ وہ لالچی لوگ تھے، چنانچہ اسے کچھ تھوڑی سی رقم دے کر اس سے وہ (بیت) خرید لی گئی۔ الحمدللہ۔

اسی طرح بورکینا فاسو میں 16 مختلف قوموں کے تقریباً چھبیس ہزار لوگ احمدی ہوئے۔ 20 چیفس نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔

بعض لوگ احمدیہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ سے پہلے ہی احمدیت سے متعارف تھے جب وہاں کوئی نئی احمدیوں کا نمائندہ پہنچا تھا تو کہتے تھے ہم تو پہلے ہی انتظار کر رہے تھے کہ آپ آئیں اور ہماری بیعت لیں۔ غرض مختلف قسم کے واقعات ہیں۔

اسی طرح مالی میں بیعتیں ہوئی ہیں۔ یہاں کے مختلف واقعات بیان کر دیتا ہوں۔

کہتے ہیں کہ کولون ڈیبو (Kolondieba) شہر میں جب جماعت کا پروگرام ایک ریڈیو سٹیشن پر نشر کیا گیا تو ایک (۔) عثمان جاکیتی نے سب فرقوں کو اُکسایا کہ احمدی کافر ہیں۔ ان کے پروگرام ریڈیو سٹیشن پر نشر نہیں ہونے چاہئیں اور مزید کہا کہ جس طرح عیسائی متحد ہو کر کام سرانجام دیتے ہیں ہم کو بھی اتحاد کرنا چاہیے۔ چنانچہ یہ لوگ حکومتی ریڈیو کی انتظامیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اگر آپ جماعت کے پروگرام نشر کریں گے تو جہنم میں جائیں گے اور ہم اپنے پروگرام بھی اس پر نشر نہیں کریں گے۔ اس پر حکومتی نمائندے نے کہا کہ تم خدا ہو؟ جس کو چاہتے ہو جہنم میں گراتے ہو؟ مَیں تو تم لوگوں کو صرف اتنا بتاتا ہوں کہ یہ حکومت کا ریڈیو ہے، کسی فرقہ کا نہیں۔ اس لیے تم اپنے پروگراموں کو بند کرتے رہو اس سے حکومت کو کوئی خسارہ نہیں ہوگا احمدیوں کے پروگرام جاری رہیں گے۔ بعض جگہ حکومتی نمائندے عقلمند ہیں، زیادہ روشن خیال ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو نور سے بھرا ہوا ہے۔

پھر مالی کا ہی ایک واقعہ ہے کہ ایک وہابی امام جو سرکاری ملازم بھی ہیں انہوں نے کہا کہ میں احمدی نہیں ہوں لیکن جماعت احمدیہ کے متعلق جو سنا اس پر پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اب (دینِ حق) کی ترقی احمدیت سے ہی وابستہ ہے اور کہتے ہیں وہاں تمام شاملین میں بہت جوش تھا۔ اور جلسہ سالانہ سے بہت خوش ہو کر اور جوش اور جذبے سے واپس گئے۔

پھر غانا کے حالات ہیں۔ غانا سے طالب یعقوب صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے علاقے اشانٹی ریجن میں ایک چیف نے خواب کی بنا پر احمدیت قبول کی ہے۔ انہوں نے پانچ سال قبل ایک خواب دیکھا تھا کہ ایک شخص ...... جیسا لباس پہن کر ان کے پاس آیا اور ان کو حکم دینے لگا کہ آئندہ گھر میں شراب بھی نہ لانا۔ خواب دیکھنے کے بعد انہوں نے اِس کی طرف توجہ نہ کی۔ اب دورانِ سال انہوں نے دوبارہ ایک خواب دیکھا کہ انہوں نے دروازہ بند کیا ہے لیکن پھر بھی اُن کو ایسا لگا کہ دروازہ کھل گیا ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی (۔) کی طرح سفید لباس پہنے ہوئے اندر آیا اور کہنے لگا You are becoming so stubborn تم نے احمدیت قبول نہیں کی جو مسیح موعود کی طرف سے جاری کردہ تحریک ہے۔ اس سے اگلے دن اس آدمی نے اپنی فیملی کو بتایا کہ وہ اب احمدیت کو قبول کر رہا ہے۔ چنانچہ اس نے 2004ء میں بیعت کی۔

اسی طرح اللہ کے فضل سے بینن میں بھی کافی بیعتیں ہوئی ہیں اور اماموں کے سمیت ہوئی ہیں۔

ایک واقعہ وہ لکھتے ہیں کہ مسلمانوں کا ایک گاؤں تھا اور انہوں نے جب معلم کو پڑھانے کے لیے کہا تو اس نے بہت سارے مطالبے کیے۔ وہ مطالبے پورے نہیں کر سکتے تھے۔ تو کہتے ہیں کہ اس بزرگ نے کہا کہ وہ حج پر خانہ کعبہ میں گیا، رو رو کے دعا کرنے کی توفیق ملی کہ ہماری تربیت کے لیے کسی کو بھیج۔ تو جب ہمارے معلم وہاں گئے تو اُنہوں نے کہا کہ میری دعا قبول ہوگئی ہے۔ آپ خود نہیں آئے بلکہ آپ کو خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے اور اسی وقت 300 سے زائد لوگوں نے بیعت کر لی۔

اس طرح افریقہ کے مختلف ممالک میں بیعتیں ہیں اور مختلف واقعات ہیں۔ سارے تو اس وقت بیان کرنے مشکل ہیں۔

یورپ میں بھی اللہ کے فضل سے بیعتیں ہو رہی ہیں۔ ہندوستان کے بھی واقعات ہیں۔

اب مَیں اس سال کی بیعتوں کی کل تعداد بتا دیتا ہوں۔ بیعتوں کی کُل تعداد 2 لاکھ 9 ہزار 799 ہے۔

دنیا کے مختلف ممالک میں بہت ساری بیعتیں ہیں جو خوابوں کے ذریعہ ہوئیں۔ بعض لوگ مولویوں کے مخالفانہ پروپیگنڈے کی وجہ سے جماعت میں شامل ہوئے اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اپنے فضل سے ترقیات سے نوازا۔

کچھ اور واقعات بھی ہیں لیکن وقت کم ہے۔

مختلف واقعات ہیں۔ مثلاً لکھا ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں دو آدمی ایک سوئس اور ایک اٹالین احمدی ہوئے لیکن کچھ عرصہ بعد دوسرے (۔) کے ساتھ رابطے کی وجہ سے وہ جماعت سے منحرف ہو گئے تو جماعت والے بڑے پریشان تھے۔ میں نے انہیں لکھا کہ اللہ میاں اور دے دے گا فکر نہ کریں۔ تو کہتے ہیں کہ دو دن بعد ہی ایک بڑی مخلص فیملی جماعت کو مل گئی۔ سوئس فیملی تھی اور اللہ کے فضل و کرم سے ہماری وہ کمی ایک زائد ہو کے پوری ہوئی۔ اسی طرح مختلف واقعات ہیں۔

نظامِ وصیت میں شمولیت

مالی قربانیوں کے بہت سارے واقعات ہیں۔

پھر میں نے گزشتہ سال نظامِ وصیت میں شامل ہونے کی جو تحریک کی تھی کہ پندرہ ہزار شامل ہو جائیں۔ تو اللہ کے فضل سے اب تک 16,148 نئی درخواستیں جمع کروا دی گئی ہیں۔ پراسس (Process) ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہو جائیں گی۔

اِس میں سب سے زیادہ دس ہزار دوسو بہتر (10,272) سے زائد پاکستان سے شامل ہوئے ہیں۔ انڈونیشیا میں تقریباً بارہ سو، جرمنی اور کینیڈا میں ایک ہزار سے زائد اور آسٹریلیا میں بھی شامل ہوئے ہیں اور یوکے میرا خیال ہے اب ان کی گنتی اس سے بھی زیادہ ہو چکی ہے کیونکہ امریکہ سے بھی کافی زیادہ تعداد آئی تھی۔ اِس طرح مالی قربانیوں کے واقعات ہیں۔ اللہ کے فضل سے بڑی توفیق مل رہی ہے۔

حدیقۃ المہدی کی خرید

اب آخر پر میں ایک تحریک کرنا چاہتا ہوں اور بتانا چاہتا ہوں کہ گزشتہ سے پیوستہ جمعہ کو میرا خیال ہے، دو یا تین ہفتے پہلے میں نے کہا تھا کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کو یہاں اسلام آباد میں جلسے کی جگہ کی تنگی ہے تو ان کو بھی اب نئی جگہ زمین لینی چاہئے۔ یہ جگہ آپ نے دیکھ لی جہاں جلسہ ہو رہا ہے اور کھلی جگہ ہے۔ تو بہرحال اُس وقت بات چیت چل رہی تھی تو آج میں بتا دوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو 208 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ایک زمین کا ٹکڑا مل رہا ہے اور اس کی خرید کی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ تقریباً 25 لاکھ پاؤنڈ میں یہ مل رہا ہے اور اسلام آباد سے یہ گیارہ میل کے فاصلے پر ہے۔ یہ علاقہ جس میں جلسہ ہو رہا ہے اور جو کرائے پر لیا ہوا ہے تقریباً 120 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے قریباً دوگنا خریدنے کی توفیق عطا فرما دی ہے۔ الحمدللہ۔ اور وہ جو رقبہ خریدا جا رہا ہے اس میں مَیں نے بڑے اچھے مکان بنے ہوئے ہیں دیکھے ہیں۔ اس میں چار چار رہائشی بیڈروم بنے ہوئے ہیں۔ پھر شیڈ (Shed) بنے ہوئے ہیں۔ مختلف ضروریات بھی پوری کریں گے۔ یہاں تو ہمیں ہر چیز عارضی طور پر بنانی پڑی ہے۔ مارکی بنانی پڑی ہے، ٹینٹ لگانے پڑے ہیں تو وہاں ہمیں کچھ بنی بنائی شیڈ اور عمارتیں بھی مل جائیں گی۔ لیکن جب میں نے جمعہ پر کہا تھا تو میرے گھر پہنچنے سے پہلے پہلے، دفتر پہنچنے سے پہلے پہلے باہر سے بھی لوگوں کی بعض فیکسیں (Faxes) پڑی ہوئی تھیں کہ اس تحریک میں جو آپ کسی بھی وقت کریں گے، یوکے میں جلسہ گاہ کے لئے یا مختلف پروگراموں کے لئے جماعتی جائیداد خریدنے کیلئے تو ہم اس میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ مجھے اس وقت خیال آیا تھا گو کہ میں نے یہی کہا تھا کہ یوکے والوں کو اپنے وسائل سے ہی یہ پورے کرنے ہوں گے اور وہ کریں گے۔ اُنہوں نے نہیں کہا کہ وہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے بڑی ہمت کی ہے۔ توفیق نہیں کہہ رہا ہمت کہہ رہا ہوں اس لئے کیونکہ توفیق تو اللہ میاں بڑھاتا چلا جائے گا۔ اگر وہ اسی طرح ہمت سے کام لیتے چلے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی توفیق کو بھی بڑھائے گا۔ لیکن اِس کے ساتھ ہی چونکہ جیسا کہ مَیں پہلے کہہ چکا ہوں کہ جب تک حالات ٹھیک نہیں ہوتے یہاں جو جلسہ ہو رہا ہے جو تقریباً انٹرنیشنل جلسہ ہی کہلاتا ہے، تو اس لیے باقی دنیا کو بھی مَیں کہتا ہوں جس حد تک اپنی سہولت سے وہ اس میں حصہ ڈال سکتے ہیں ضرور ڈالیں۔ اور یہ بڑی وسیع جگہ ہوگی۔ اور میرا خیال ہے یورپ میں بلکہ امریکہ میں بھی اور کینیڈا میں بھی کہیں بھی جماعت نے اتنا بڑا رقبہ کبھی بھی نہیں خریدا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ 208 ایکڑ رقبہ خریدیں گے اور بڑا استعمال کیا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوا ہے۔ لوگ بھی حیران ہیں کہ اتنا سستا کیسے مل گیا؟ بات چیت ہو رہی ہے۔ سودا طے پا گیا ہے بلکہ ہو چکا ہے، Payments وغیرہ ہو جائیں گی۔ یہ جلسہ جواب عالمی جلسہ کی صورت اختیار کر گیا ہے تو اس لئے جو لوگ حصہ لے سکتے ہیں اس میں حصّہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے، مالی وسعت اور کشائش پیدا کرے اور حصہ لینے والوں کے اموال ونفوس میں برکت ڈالے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اب یہ لوگ خود سوچ لیں کہ اس سلسلے کے برباد کرنے کے لیے کس قدر انہوں نے زور لگائے اور کیا کچھ ہزار جانکاہی کے ساتھ ہر ایک قسم کے مکر کیے یہاں تک کہ حُکام تک جھوٹی مخبریاں بھی کیں۔ خون کے جھوٹے مقدموں کے گواہ بن کر عدالتوں میں گئے اور تمام (۔) کو میرے پر ایک عام جوش دلایا۔ اور ہزار ہا اشتہار اور رسالے لکھے اور کفر اور قتل کے فتوے میری نسبت دیئے۔ اور مخالفانہ منصوبوں کے لئے کمیٹیاں کیں۔ مگر ان تمام کوششوں کا نتیجہ بجز نامرادی کے اور کیا ہوا۔ پس اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو ضرور ان کی جان توڑ کوششوں سے یہ تمام سلسلہ تباہ ہو جاتا۔ کیا کوئی نظیر دے سکتا ہے کہ اس قدر کوششیں کسی جھوٹے کی نسبت کی گئیں اور پھر وہ تباہ نہ ہوا بلکہ پہلے سے ہزار چند ترقی کر گیا۔ پس کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہو جائے اور صفحہ ہستی پر اس کا نام و نشان نہ رہے مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک درخت بنا اور اس کی شاخیں دور دور چلی گئیں اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزار ہا پرند اس پر آرام کر رہے ہیں۔"

(نزول المسیح ص 7)

آپ لوگ ان دنوں میں دعائیں بھی کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ جو کامیابیاں ہمیں عطا فرما رہا ہے ان میں ہمیشہ اضافہ فرماتا رہے اور ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(الفضل انٹرنیشنل 14 راگست 2015ء)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121367 میں شاہد بشیر

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Driving مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد بشیر گواہ شد نمبر 1۔ محمد رضوان انعام ولد محمد انعام اختر گواہ شد نمبر 2۔ محمد احمد پراچہ ولد شیخ محمد امین پراچہ

مسل نمبر 121368 میں بلقیس بی بی

زوجہ محمد حنیف قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 563 G-b Sharqi Jaranwa ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Jewllery Gold 5 تولہ (2) Cash 10 لاکھ روپے پاکستانی (3) Diposit AgarLand 10-1 Acr لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Profit B مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس بی بی گواہ شد نمبر 1۔ محمد وارث منیب ولد محمد بوٹا گواہ شد نمبر 2۔ محمد عمر فاروق ولد مختار احمد

مسل نمبر 121369 میں اسامہ احمد

ولد محمد لطیف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gujaranwala Cantt ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد اویس ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد مبارک ولد منظور احمد

مسل نمبر 121370 میں بشریٰ بیگم

زوجہ رانا محمد اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raipur ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Tarka Sold Parents 12 ہزار 500 روپے پاکستانی (2) 2 کنال 10 مرلہ ترکہ خاوند 3 لاکھ روپے پاکستانی (3) مکان ترکہ خاوند 3 مرلہ 1 لاکھ روپے پاکستانی (4) Jewellery Gold 1 تولہ 40 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد ڈوگر ولد محمد حنیف ڈوگر گواہ شد نمبر 2۔ بابر شہزاد ولد رانا محمد اکرم

مسل نمبر 121371 میں مسرت وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rawal Pindi ضلع و ملک Rawalpindi,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 4 تولہ 1 لاکھ 96 ہزار روپے (2) حق مہر 20 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ اہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت وسیم گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری وسیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ محسن احمد ولد چوہدری وسیم احمد

مسل نمبر 121372 میں عمیر نذیر

ولد محمد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر نذیر گواہ شد نمبر 1۔ محمد افضل قمر ولد غلام نبی قمر گواہ شد نمبر 2۔ محمد نذیر احمد ولد میاں جان محمد

مسل نمبر 121373 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ صداقت الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ استاد عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 8 تولہ 3 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق مہر 10 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت Teachin مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔ نصیر حسین ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2۔ طارق محمود ولد خوشی محمد

مسل نمبر 121374 میں سعدیہ لطیف

زوجہ احسان احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 21Gm 79 ہزار 38 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ لطیف گواہ شد نمبر 1۔ احسان احمد طاہر ولد حلیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ عمران احمد طاہر ولد حلیم احمد طاہر

مسل نمبر 121375 میں جاوید اقبال

ولد لطیف الرحمٰن ناز قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار لشکر شمالی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار 520 روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1۔ سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 121376 میں رخسانہ منگلا

زوجہ رحمت اللہ منگلا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن غربی سعادت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Kinal Land Agr 10- 8 لاکھ روپے (2) زیور 3 تولہ 1 لاکھ 50 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ منگلا گواہ شد نمبر 1۔ قیصر محمود ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد یوسف ناجوہ ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 121377 میں ادیبہ ممتاز

بنت محمد ممتاز جاوید قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی صادق ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ادیبہ ممتاز گواہ شد نمبر 1۔ رضوان احمد ارشد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2۔ ملک نصر اللہ خان ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 121378 میں امتہ النصیر قانتہ

بنت نصیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Ear Ring JewelleryGold 15 ہزار روپے (2) Cash 7 ہزار 500 روپے (3) Mobile 10 ہزار روپے (4) Laptop 12000 ہزار روپے (5) Jewellery Silver -600 روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر قانتہ گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد ولد ماسٹر رشید علی گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد خاں ولد ظفر احمد خاں

مسل نمبر 121379 میں نبیلہ پروین

بنت محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ ملازمتیں عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور Ring 10

ہزار300روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار520روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نبیلہ پروین گواہ شد نمبر1۔حزقیل احمد خان ولد نثار احمد خان گواہ شد نمبر2۔عطاءالقیوم خرم ولد ملک مظفر احمد اطہر

مسل نمبر121380میں شکیلہ پروین

بنت محمد اسماعیل قوم۔۔۔پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22جون2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)زیور 1Gm 6ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔شکیلہ پروین گواہ شد نمبر1۔حزقیل احمد خان ولد نثار احمد خان گواہ شد نمبر2۔عطاءالقیوم خرم ولد ملک مظفر احمد اطہر

مسل نمبر121381میں ولید قادر

ولد مبارک احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 71 Janoobi ضلع وملک Sargodha,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ولید قادر گواہ شد نمبر1۔منیب احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر2۔طلحہ اقبال ولد ظفر اقبال

مسل نمبر121382میں جویریہ علی

بنت محمد علی قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Langay Tehsil Gujrat ضلع وملک Gujrat,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 جولائی 2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔جویریہ علی گواہ شد نمبر1۔ناصر احمد ولد غلام عباس گواہ شد نمبر2۔بلاول علی ولد محمد علی

مسل نمبر121383میں نصیرہ رحمان

زوجہ عبدالرحمان خان قوم۔۔۔۔پیشہ خانہ داری عمر45سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derian Wala ضلع وملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20 جون2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 50ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔نصیرہ رحمان گواہ شد نمبر1۔شبیر احمد خان ولد ناظر خان گواہ شد نمبر2۔ایاز احمد خان ولد ریاض احمد خان

مسل نمبر121384میں ثناء رحمان

بنت عبدالرحمان خان قوم۔۔۔۔پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derian Wala ضلع وملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20 جون2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ثناء رحمان گواہ شد نمبر1۔شبیر احمد خان ولد ناظر خان گواہ شد نمبر2۔ایاز احمد خان ولد ریاض احمد خان

مسل نمبر121385میں محمد شریف خان

ولد ناظر خان قوم۔۔۔۔پیشہ بے روزگار عمر62سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derina Wala ضلع وملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27 جون2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 5.2 House Double Story مرلہ20لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ3ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد شریف خان گواہ شد نمبر1۔شکیل احمد خان ولد محمد شریف خان گواہ شد نمبر2۔بشیر احمد خان ولد ناظر خان

مسل نمبر121386میں ملیحہ محسن

بنت محسن سلطان مرحوم قوم۔۔۔۔پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DerianWala ضلع وملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ2جون2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ملیحہ محسن گواہ شد نمبر1۔شفیق احمد خان ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر2۔عمران احمد خان ولد مقصود خان

مسل نمبر121387میں طیبہ تطہیر

بنت ڈاکٹر سلیم احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derian Wala ضلع وملک Narowal بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6جون2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طیبہ تطہیر گواہ شد نمبر1۔شفیق احمد خان ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر2۔عمران احمد خان ولد مقصود خان

مسل نمبر121388میں فرح اسد

زوجہ میر اسد پرویز قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DerianWala ضلع وملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور(حق مہر)2تولہ92ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فرح اسد گواہ شد نمبر1۔شفیق احمد خان ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر2۔عمران احمد خان ولد مقصود خان

مسل نمبر121389میں لبیبہ خان

بنت خداداد خان قوم۔۔۔۔پیشہ خانہ داری عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derian Wala ضلع وملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ6جون2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔لبیبہ خان گواہ شد نمبر1۔شفیق احمد خان ولد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر2۔عمران احمد خان ولد مقصود خان

مسل نمبر121390میں فرزانہ شاہین

زوجہ آصف عمران قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rao Kay ضلع وملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12 جون2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)حق مہر25ہزار روپے(2)زیور8تولہ3لاکھ36ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فرزانہ شاہین گواہ شد نمبر1۔آصف عمران ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر2۔کاشف احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر121391میں زنیرہ فیاض

بنت فیاض احمد قوم۔۔۔۔پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shahkot ضلع وملک Nankana Sahib,Pkistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)زیور Ear Ring 3ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔زنیرہ فیاض گواہ شد نمبر1۔فیاض احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2۔عبدالرزاق خان بلوچ ولد غلام حسین

مسل نمبر121392میں مائرہ فیاض

بنت فیاض احمد قوم۔۔۔۔پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shah Kot ضلع وملک Nankana Sahib,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)زیور3ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔مائرہ فیاض گواہ شد نمبر1۔فیاض احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2۔عبدالرزاق خان بلوچ ولد محمد حسین

مسل نمبر121393میں طاہرہ پروین

زوجہ مقبول احمد ملہی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bahawalpur ضلع وملک Bahawalpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12 اپریل2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(1) حق مہر 8 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ارسلان احمد ملہی ولد مقبول احمد ملہی گواہ شد نمبر 2۔ نعمان احمد ملہی ولد مقبول احمد ملہی

مسل نمبر 121394 میں مریم صدیقہ

بنت رفاقت احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن..... ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زیور 59 گرام 1 لاکھ 78 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔عطاء اللہ خاضحیل ولد علی گل گواہ شد نمبر 2۔سلطان محمود چیمہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 121395 میں مبشرہ رؤف

بنت عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 109 G/b ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مبشرہ رؤف گواہ شد نمبر 1۔مظفر احمد ولد عبدالحیٔ گواہ شد نمبر 2۔رانا عبدالرؤف ولد عبدالمجید خان

مسل نمبر 121396 میں امتہ الہادی

زوجہ زاہد محمود بھٹی قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MuslimPark ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زیور 2 تولہ 1 لاکھ روپے(2) حق مہر 1 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الہادی گواہ شد نمبر 1۔زاہد محمود بھٹی ولد منظور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد مبارک رسول

مسل نمبر 121397 میں دانش کلیم

ولد کلیم اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 68 J/b Leelan ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش کلیم گواہ شد نمبر 1۔محمد حسن ولد غالب خان گواہ شد نمبر 2۔ رانا سجاد منصور ولد چوہدری عبدالرحیم خان

مسل نمبر 121398 میں محمد اعجاز سعید

ولد احمد دین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) پلاٹ 5 مرلہ 12 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اعجاز سعید گواہ شد نمبر 1۔احمد دین ولد کریم بخش گواہ شد نمبر 2۔ناصر احمد ولد عبداحد بشارت

مسل نمبر 121399 میں مریم مقصود

بنت مقصود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم مقصود گواہ شد نمبر 1۔منور نصیر احمد ولد محمد حیات جنجوعہ گواہ شد نمبر 2۔مقصود احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 121400 میں ثوبیہ محمود

بنت حکیم محمود احمد طالب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثوبیہ محمود گواہ شد نمبر 1۔حکیم محمود احمد ولد حافظ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔اسلام احمد شمس ولد غلام احمد

مسل نمبر 121401 میں صغریٰ بیگم

زوجہ عمر حیات قوم مانگٹ پیشہ کانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22/29 دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) Haqmahr 32 (2) Jewellery Gold 2 تولہ 1 لاکھ روپے(3) 1.5Acr Agr - 15 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صغریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1۔عمر حیات ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2۔عمر فاروق ولد عمر حیات

مسل نمبر 121402 میں آکاش محبوب

ولد محبوب احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/56 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ آکاش محبوب گواہ شد نمبر 1۔فیضان احمد ولد عبدالرؤوف گواہ شد نمبر 2۔مسرت محبوب ولد منظور احمد

مسل نمبر 121403 میں عزیز عارف

زوجہ محمد عارف قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/5 دارالبرکات ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر 20 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عزیز عارف گواہ شد نمبر 1۔صغیر احمد محمود ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 ۔محمد منیر ولد محمد عارف

مسل نمبر 121404 میں رشید احمد

ولد چوہدری رحمت علی قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/2 دارالنصر غربی منعم ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین 15 ایکڑ 2 کنال 60 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رشید احمد گواہ شد نمبر 1۔منور نصیر احمد ولد محمد حیات جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 ۔انوار الحق خان ولد عبدالرحیم خان

مسل نمبر 121405 میں دانیال محمود

ولد محمد احمد عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 49 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ دانیال محمود گواہ شد نمبر 1۔صداقت احمد راشد ولد مبارک احمد شاد گواہ شد نمبر 2۔ضمیر احمد ندیم

مسل نمبر 121406 میں عطاء المجیب راشد

ولد عبدالحکیم قوم مغل پیشہ درزی عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی کوارٹر نمبر A-26 ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت Tailor مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عطاء المجیب راشد گواہ شد نمبر 1۔راجہ رافع احمد ولد راجہ عبدالماجد گواہ شد نمبر 2۔محمد شہباز ولد محمد طفیل

مسل نمبر 121407 میں وحید احمد خان

ولد ظفر اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/b گلی نمبر 1 محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد خان گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد ولد صوفی عبدالخالق گواہ شد نمبر 2۔ رشید احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ

مسل نمبر 121408 میں رفیق احسن تقویم

ولد محمد حنیف مرحوم قوم بھٹی پیشہ خادم مسجد عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر بیت النصرت دارالرحمت وسطی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cash/Taraka Sold House 13 لاکھ روپے (2) Investment shop 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد تقویم گواہ شد نمبر 1۔ سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی گواہ شد نمبر 2۔ عقیل سرور ولد محمد سرور

مسل نمبر 121409 میں بشارت احمد

ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم..... پیشہ زراعت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/18 دارالرحمت وسطی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 10 مرلہ (2) Agr land 19Acr 2kinal 38 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1۔ نعت اللہ جاوید ولد غلام احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ سید مبشر احمد ولد شوکت علی

مسل نمبر 121410 میں فرخ رحمٰن

ولد لطف الرحمٰن طاہر قوم آرئیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sargodha ضلع و ملک Sargodha, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل 35 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ رحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2۔ مجیب احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 121411 میں مرزا نورالدین احمد

ولد مرزا غلام قادر شہید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا نورالدین احمد گواہ شد نمبر 1۔ سید قمر سلیمان احمد ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2۔ مرزا طلحہ احمد بشیر ولد مرزا مظفر احمد

مسل نمبر 121412 میں مرزا مفلح احمد

ولد مرزا غلام قادر شہید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مفلح احمد گواہ شد نمبر 1۔ سید قمر سلیمان احمد ولد سید داؤد احمد گواہ شد نمبر 2۔ مرزا طلحہ احمد بشیر ولد مرزا مظفر احمد

مسل نمبر 121413 میں ابتسام احمد راویل

ولد عطاء القدوس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی 24/1 ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابتسام احمد راویل گواہ شد نمبر 1۔ سلطان احمد خان ولد چوہدری محبّ الرحمان گواہ شد نمبر 2۔ عطاء القدوس خان ولد سلطان احمد خان

مسل نمبر 121414 میں جویریہ احسن

بنت محمد احسن قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/11 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویریہ احسن گواہ شد نمبر 1۔ محمد احسن بھٹی ولد وزیر محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ اعجاز احمد ربانی ولد طارق احمد منہاس

مسل نمبر 121415 میں سحرش طارق

بنت طارق محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی B-/38 ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش طارق گواہ شد نمبر 1۔ طارق محمود ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 حذیفہ احمد طارق ولد طارق محمود

مسل نمبر 121416 میں چوہدری حارث محمود

ولد چوہدری مبشر محمود قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/20 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری حارث محمود گواہ شد نمبر 1۔ مبشر محمود ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری کرم الٰہی ولد چوہدری فضل

مسل نمبر 121417 میں رضیہ بیگم

زوجہ نذیر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 6 تولہ 2 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق مہر 20 ہزار روپے (3) TarkaFather 20 ہزار روپے (4) Cash 1 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ گواہ شد نمبر 2۔ مقبول احمد ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 121418 میں وسیم احمد

ولد مشتاق احمد قوم گل پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 33 Tehsil Shahkot ضلع و ملک Nankana Sahib, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار 700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد خالد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2۔ محمد عدنان ولد سردار احمد

مسل نمبر 121419 میں نیلوفر اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 9 Panyar Tehsil Bhalwal ضلع و ملک Sargodha, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلوفر اشفاق گواہ شد نمبر 1۔ رانا راشد محمود ولد چوہدری شکر اللہ گواہ شد نمبر 2۔ ولی اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 121420 میں عائشہ اشفاق

بنت اشفاق قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 9 Panyar Bhalwal ضلع و ملک Sargodha, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ اشفاق گواہ شد نمبر 1۔ رانا راشد محمود ولد شکر اللہ گواہ شد نمبر 2۔ ولی اللہ ولد عطاء اللہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عزیز احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے خاقان احمد نصیر آباد رحمٰن نے 7 سال 10 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم لقمان احمد صاحب ابن مکرم حافظ محمد رمضان صاحب کے حصہ میں آئی۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 7 نومبر 2015ء کو خاکسار کے گھر میں منعقد ہوئی۔ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر محلّہ نصیر آباد رحمٰن نے بچے سے قرآن کریم کے چند حصے سنے اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم صوفی احمد یار صاحب سیکرٹری وصایا نصیر آباد غالب کا پوتا، مکرم ملک یعقوب احمد صاحب چک 99 شمالی ضلع سرگودھا کا نواسہ اور مکرم ملک اعجاز احمد صاحب شہید اورنگی ٹاؤن کراچی کا بھانجا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم برکات احمد قمر بٹ صاحب سیکیورٹی گارڈ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی افشاں برکات واقفہ نو نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 7 سال 8 ماہ میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ نازیہ برکات صاحبہ سیکرٹری واقفات نو دارالفضل شرقی ربوہ کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اسے احسن رنگ میں قرآن کریم پڑھنے، اس کے علوم کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد فرید صاحب کارکن جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی سبیکہ فرید عمر 7 سال اور چھوٹی بیٹی عاتکہ فرید عمر ساڑھے پانچ سال نے محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ دونوں بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ محترمہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 18/اکتوبر 2015ء کو بعد نماز عصر خاکسار کے گھر واقع محلّہ دارالشکر حلقہ شمالی میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے بچیوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ سعادت میری بچیوں کیلئے ہر جہت سے مبارک فرمائے اور انہیں تعلیم قرآن کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم امتیاز احمد کرامت صاحب نائب سیکرٹری مال کورنگی کالونی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم اور خلیفہ وقت کی دعاؤں سے شادی کے 13 سال بعد مورخہ 22/اگست 2015ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ خاکسار اور اہلیہ بچوں کی طرف سے کافی عرصہ سے چندہ تحریک جدید اور وقف جدید میں ادائیگی کرتے رہتے تھے۔ نومولود کا نام عبداللہ کرامت تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم کرامت حسین مختار صاحب مرحوم اورنگی ٹاؤن کراچی کا پوتا اور مکرم محمد حسین مختار صاحب مرحوم کا نواسا اور مکرم رضی الدین احمد صاحب شہید کا بھانجا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور صحت وتندرستی والی فعال زندگی کے ساتھ دین ودنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد قدیر ناصر صاحب دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 25/اکتوبر 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ملیحہ احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد شریف اعوان صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم محمد زمان فاروقی صاحب آف ڈھوک غازی راولپنڈی کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک نصیب، صالحہ، خادمہ دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور سلسلہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم راحت احمد کرامت صاحب حلقہ کورنگی کالونی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5 ستمبر 2015ء کو بچی کی نعمت سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام سعدیہ کرامت عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل کرنے کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم کرامت حسین مختار صاحب مرحوم اورنگی ٹاؤن کراچی کی پوتی اور مکرم رانا محمد اکرم صاحب محمود آباد کنری سندھ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل واحسان سے نومولودہ کو نیک، صالحہ، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم حماد احمد ریحان صاحب مینیجر اکاؤنٹس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کو مورخہ 29/اکتوبر 2015ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے باسمہ حماد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم سعید احمد ریحان صاحب صدر حلقہ بہارہ کہو اسلام آباد کی پوتی، مکرم محمد ابراہیم شمس صاحب مرحوم کراچی کی نواسی اور مکرم ماسٹر عبدالمجید صاحب واقف زندگی کی نسل سے ہے۔ احباب سے نومولودہ کی صحت وتندرستی والی لمبی عمر والی، نیک، صالحہ، خادمہ، دین خلیفہ وقت کی سلطان نصیر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم عدنان احمد ناصر صاحب کارکن وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ کے گردوں میں انفیکشن ہے۔ جس کی وجہ سے پورے جسم میں سوجن ہوگئی ہے۔ ٹانگوں پر وزن برداشت نہیں ہورہا اور ٹانگیں بالکل سن ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عمران راشد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالحفیظ خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کافی عرصہ سے شوگر، بلڈ پریشر اور گھٹنوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے۔ اسی طرح خاکسار کی والدہ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ بھی کافی عرصہ سے بیمار ہیں والدین کی کامل وعاجل صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ ندیم احمد صاحب دارالذکر اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم بلاول شیخ صاحب کا پتوکی سے موٹر سائیکل پر اوکاڑہ آتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ جنرل ہسپتال لاہور منتقل کردیا گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم طیب احمد صاحب منج آف چک 25 گ۔ب ضلع فیصل آباد اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم سعید احمد صاحب منج بازو میں شدید درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حافظ عبدالقدوس خان صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ لکھتے ہیں کہ ہمارے محلّہ کے ایک بزرگ مکرم ارشاد احمد خان صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ بعض عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ ڈرائیونگ لائسنس

مکرم بشارت شہزاد صاحب ولد مکرم منظور احمد صاحب مکان نمبر 99/2 نصیر آباد سلطان ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا ڈرائیونگ لائسنس نصیر آباد سے دارالصدر شرقی جاتے ہوئے کہیں گر گیا جن صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچا دیں یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔ شکریہ 03350778406

اعلان دارالقضاء

(مکرم رانا عبدالمجید خاں صاحب ترکہ مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ)

مکرم رانا عبدالمجید خاں صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ والدہ صاحبہ کا ایک کیس امور عامہ شعبہ تنفیذ میں زیر کارروائی تھا۔ کہ اسی دوران والدہ صاحبہ کی وفات ہوگئی لہٰذا ان کے شرعی ورثاء کا تعین کرکے ممنون فرمائیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم عبدالمجید خاں صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عبدالاحد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالکریم خاں صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عبدالغفور خاں صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالستار خاں صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ ثمینہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم داؤد احمد خاں صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ فریدہ نصرت صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم منصور احمد خاں صاحب (بیٹا)
10۔ مکرم عبدالودود خاں صاحب (بیٹا)
11۔ مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس اعلان پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ایم ٹی اے کے پروگرام

3 دسمبر 2015ء

1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:35 am	آداب زندگی
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2010ء
4:05 am	انتخاب سخن
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
6:05 am	الترتیل
6:30 am	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
8:05 am	آداب زندگی
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:25 am	درس ملفوظات
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	دعوت الی اللہ سیمینار
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:25 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:10 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:30 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
9:00 pm	Persian Service
9:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر

گل یاسمین یا چنبیلی

چنبیلی نازک سا خوبصورت پھول ہے۔ یہ پھول جھاڑی دار پودے پر اگتا ہے۔ اس کے پودے پر گہرے سبز رنگ کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں، جن کے ساتھ سفید پھول، بہت بھلے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی خوشبو بہت بھینی ہوتی ہے۔ یہ خوشبودار پھول گھروں کی کیاریوں، گملوں، کچے صحن یا لان میں لگائے جاتے ہیں، جو آرائش کے ساتھ ساتھ فضاء کو معطر بھی کرتے ہیں۔

اس کی کاشت زیادہ تر گرم اور مرطوب علاقوں میں آسانی سے کی جاتی ہے، یہ بیلوں کی شکل میں بھی پروان چڑھتے ہیں، جن کے پتے سدا بہار ہوتے ہیں۔ چنبیلی کا پودا ایشیا میں کثرت سے نمو پاتا ہے۔ زیادہ اقسام حاصل کرنے کے لئے اسے باغات یا فارم ہاؤس میں کاشت کیا جاتا ہے۔

چنبیلی کے دلفریب پھولوں کے حصول کے لئے اسے بڑے پیمانے پر اگایا جاتا ہے، اس کا پودا داب کے ذریعے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ چنبیلی مارچ، اپریل، مئی اور جون کے مہینوں میں اپنے مکمل جوبن پر ہوتی ہے۔

ایک طبی تحقیق کے ذریعے یہ بات پتہ چلی ہے کہ چنبیلی کی خوشبو دماغ پر بہت مفید انداز میں اثر کرتی ہے، یہ انسان کی ذہنی صلاحیتوں میں اضافے کے علاوہ مایوسی سے بھی نجات دلاتی ہے۔

روغن چنبیلی

عطر سازی کے کام بھی آتا ہے۔ اس کے علاوہ چنبیلی کے تیل کے بہت سارے فوائد بیان کئے جاتے ہیں جن میں سر درد، اعصابی تھکن اور جلد کی رنگت سنوارنے کیلئے بھی موزوں خیال کیا جاتا ہے۔ ایک طبی تحقیق کے مطابق چنبیلی کے تیل کو لگانے سے ڈپریشن سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے۔ اس کے مساج سے مزاج پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سر درد میں ماتھے پر اس کے لیپ سے افاقہ حاصل ہوتا ہے۔ جو لوگ دودھ والی چائے نوش نہیں کرتے اور وزن کم کرنے کے خواہش مند رہتے ہیں وہ چنبیلی کی کلیوں سے بنی سبز چائے کا استعمال شوق سے کرتے ہیں۔

(ماہنامہ ڈالڈا اگست 2015ء)

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔ 28 نومبر

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:45
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔ 29 نومبر

طلوع فجر	5:22
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

28 نومبر 2015ء

7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2013ء
8:15 am	دینی وفقہی مسائل
11:55 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 26 ستمبر 2010ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:05 pm	راہ ہدیٰ Live

29 نومبر 2015ء

6:20 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء
11:55 am	گلشن وقف نو
1:35 pm	سوال وجواب
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء
9:05 pm	گلشن وقف نو

ٹاپ 2 کولیکشن
مردانہ شلوار قمیص + مردانہ جینز + کرتے + ڈریس پینٹ
جیکٹس + جرسی آکسفورڈ + سویٹر + ڈریس شرٹ
بچگانہ پینٹ شرٹ + شلوار قمیص + جرسی
لیڈیز کرتے + جرسی لانگ + جرسی شارٹ اور
بچیوں میں فینسی فراک بھی دستیاب ہے۔
فیصل عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0342-7659858,0300-3216858

مکان برائے فروخت
(پراپرٹی ڈیلر حضرات سے معذرت)
ایک عدد مکان 14/3 پرانا بنا ہوا برقبہ 10 مرلہ واقع دار العلوم غربی ربوہ برائے فروخت ہے۔
رابطہ: 0321-8415483 • 0332-8466680 •

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
لبرٹی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
+92-3337-6257997
0092-476213312
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ

SKYNET
WORLDWIDE EXPRESS
ربوہ میں واحد منظور شدہ رجسٹرڈ ڈیوری کمپنی۔ جس کی رسید ہی اُس کا (TRACKING) ٹریکنگ نمبر ہے
اہم دستاویزات کی ڈیلیوری بذریعہ DHL 72 گھنٹے میں
اہم کاغذات اور چھوٹے بڑے پارسلوں کیلئے خصوصی پیکج
جلسہ سالانہ آسٹریلیا، کینیڈا کیلئے خصوصی پیکج
U.K، جرمنی اور دیگر ممالک کے لئے رعایتی پیکج
مینیجر: جاوید اقبال اقصیٰ چوک مسرور پلازہ (ربوہ)
Mob:0334-6365127, ph: 047-6215744
www.skynetpk.com

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً۔ فرنیچر، کراکری A-C، فریج، کارپٹ، جوسر، گرائنڈر
رحمن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ 047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216 047-6211971

FR-10

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویربورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
145- فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: قیصر خلیل خاں
Cell:0332-4828432,0323-3354444

نشاط کی ورائٹی + کرزمہ ونٹر کولیکشن، کرزمہ پیور، ماریہ بی پیور، لہنگا + گاؤن، ساڑھی کامدار اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375